نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عـــہ ۔ قیمت سالیانہ مع محصول ؎

نمبر ۲۴ ۔ جلد ۹ ۔ لودیانہ ۱۶ جون ۱۸۸۱ء ۔ قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

کابل کے چند سرداروں نے ایوبخان کو لکھا ہے کہ تم کابل پر حملہ کرو ہم تمہارے ساتھ ہیں = **ایوبخان** نے افغانستان کے سرداروں کے نام خطوط روانہ کئے ہیں جنمیں اُسنے لکھا ہے کہ میں اسلام کا معاون ہوں اور عبدالرحمان خان برخلاف اسلام ہے = **ترکمانوں** کی ایک سفارت روس میں داخل ہوگئی ہے = **یونان** اور روم میں عہد و پیمان ہوگئے ہیں = **خبر** ہے کہ سورت کی فوج میں ہیضہ پھیل گیا ہے = **بغداد** کی طرف برابر وبا پھیل رہی ہے = **ایوب** خان کی ترقی کابل میں بے چینی پھیلا رہی ہے = **افواہ** ہے کہ ۲۵ جون تک ایوبخان قندھار پر حملہ کریگا = **امیر** عبدالرحمان خان کی فوج کے بعض سپاہی قندھار کو چھوڑ کر ایوب خان سے جا ملے ہیں = سردار محمد ہاشم خان سپہ سالار افواج ایوبخان فرح میں مع فوج کے داخل ہوگیا ہے = **معلوم** ہوتا ہے کہ قاتلان سلطان عبدالعزیز کا یہ ارادہ تھا کہ سلطان مراد کو چھوڑ کر تمام شاہی خاندان معہ زن و بچہ کے قتل کر ڈالیں = **سلطان** روم آجکل سخت خطرے میں گرفتار ہیں = **عبدالرحمان** خان خود ایک ہزار سپاہ کے سپہ سالار بنکر قندھار کو گئے ہیں = **زار** روس نے دارالسلطنت میں رہنا چھوڑ دیا = **اقوام** عرب نے نہ صرف مکہ ہی کو بلکہ حاجیوں کے ایک قافلہ کو بھی لوٹ لیا ہے = **فوج** ہند کے اخراجات میں تخفیف کرنیکے واسطے لنڈن میں کمیٹی بیٹھ گئی ہے = **راجہ** صاحب جنید کو راجہ راجگان کا خطاب دیا گیا ہے = **جلال** آباد کا حاکم اہالی ہنود و رعایا پر بڑا ظلم کر رہا ہے = **ہرات** کے بارک زئی سردار ایوبخان کے ساتھ مل گئے ہیں = **شملہ** پر خوب زور شور سے بارشیں ہو رہی ہیں = **مدراس** اور میسور اور بنگالہ اور آسام میں برسات شروع ہوگئی ہے = **حضور** وایسرائے کے دفتر میں آلہ ٹیلفون سے خوب کام لیا جاتا ہے = **قبرس** جزیرہ کی مردم شماری ایک لاکھ پچاسی ہزار سات سو ہے = **کوہاٹ** کے علاقہ میں قلعہ محمد زئی پر چوروں نے حملہ کیا تھا = **سوات** میں ایک بھاری لڑائی پہاڑی فرقوں کے درمیان ہونیوالی ہے = **وزیریوں** نے پھر شرارت پر کمر باندھی ہے = **شاہ** چین کی بیگم صاحبہ فوت ہوگئی ہیں = **ایران** میں پھر قوم خور نے فساد کو برپا کرنا چاہا ہے = **غزنی** میں جسقدر سردار ہیں سب آپسمیں صلاح کر رہے ہیں کہ ایوبخان کی ہمراہ ہونا بہتر ہے = **پشین** پر اب مضبوطی کے ساتھ انگریزی قبضہ رہا کریگا = **علی مسجد** کے قلعہ کی ازسر نو مرمت ہو رہی ہے = **پشاور** میں اب خیبری لوگ کچھ دنگہ فساد نہیں کرتے ہیں = **فرقہ** نہلسٹ نے زار کے کمرے میں ایک اشتہار بھیجا ہے جسمیں لکھا ہے کہ ہم تجکو بغیر قتل کئے نہیں چھوڑینگے = **زار** روس ہر وقت جاگتے رہتے ہیں رات دن میں صرف ۴ گھنٹہ سوتے ہیں = **آیرلینڈ** کے فسادیوں نے اقرار کیا ہے کہ ہم آیندہ کبھی بغاوت نہیں کرینگے = **لنڈن** میں اب صاف طور سے یہہ تجویز

نورافشاں

— ایک ولایت کے اخبار میں لکھا ہے کہ انجیل کے ترجمہ جدید کے شایع کرنیوالوں کے پاس ۴ لاکھ درخواستیں بغرض خریداری ترجمہ انجیل موصوف پہونچی ہیں۔ غور کی بات ہے کہ دنیا میں اور کوئی کتاب نہیں کہ جسکا اگر ترجمہ کیا جاوے ایک لاکھ جلد بھی فروخت ہو سکیں۔ وہ لوگ جو کہ تصور کرتے ہیں کہ ولایت میں دین عیسوی ترقی پر نہیں بلکہ تنزل پر ہے خبر مذکورہ بالا پر غور فرماویں علاوہ ازیں ملک امریکہ میں بھی اس ترجمہ کی خریداری ۴ لاکھ جلد سے کم نہ ہوگی اور گمان غالب ہے کہ تمام دنیا میں ترجمہ مذکور کی خریداری سال حال کے اندر اندر ۱۰ لاکھ جلد سے زیادہ ہوگی۔ دین عیسوی سچائی پر قایم ہے اور روشنی سے محبت رکھتا ہے اُسکے ہمراہ علم و دانائی ہے اور جہاں جاتا ہے سچائی اور محبت کی روشنی پھیلاتا ہے۔ اور مثل سورج کے تمام دنیا کو منور کرتا ہے +

— عدن سے جو تار برقی ۱۳ جون کی آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ ایک قافلہ ہمراہ سفارت اٹالیانی برائے دریافت کرنے حالات ملک افریقہ کے مقام اسب سے روانہ ہوئی اور ۱۳ روز کے سفر کے بعد وہ عربوں کے ہاتھ سے ماری گئی۔ معلوم نہیں ہوا کہ عربوں نے کسواسطے اُن پر حملہ کیا۔ مگر گمان غالب ہے کہ اقوام باشندگان گرد نواح مقام مذکور اہل اٹلی سے حسد کرتے ہونگے کیونکہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ اہل اٹلی نے مقام اسب کو واسطے کارروائی تجارت کے لیند کے اُسکا کام شروع کیا۔ یقین ہے کہ سرکار اٹلی کیطرف سے اقوام مذکور کی سرکوبی کیواسطے کوئی مہم روانہ کیجاوے گی +

— اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۳ جون میں تحریر ہے کہ کابل کیطرف سے چند سوداگر مقام سکارپور علاقہ سندھ میں پہونچے ہیں۔ وے بیان کرتے ہیں کہ امیر عبدالرحمان خانکے اختیارات روز بروز تنزلی کی حالت میں ہوتے جاتے ہیں۔ اور یہہ حالت ایوبخان کی کارروائی سے ہوئی ہے جو کہ حتی المقدور کوشش کر رہا ہے کہ سرداران کابل امیر عبدالرحمان کے برخلاف ہو جاویں۔ سوداگران کا یہہ بھی بیان ہے کہ ایوبخان روسیوں سے امداد حاصل کر کے اپنی کارروائی کر رہا ہے +

اخبار مذکور میں ایک جگہہ لکھا ہے کہ سرداران محمد کریمخان و بہادر خان و خواجہ محمد خان ابن محمد کریمخان و ناصر محمد خان غلزئی امیر کابل پر جو کہ امیر عبدالرحمان خان کے معتبر و امین تصور کئے جاتے تھے امیر صاحب کو شک گذرا ہے۔ چنانچہ وے اپنے عہدوں سے برخاست ہو کر جلاوطن کئے گئے ہیں اور اب وے راولپنڈی میں ہیں +

ان خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ امیر کابل کے سر پر جنگ کے بادل چھا رہے ہیں +

— اخبار مذکور کے ایک لوکل کارسپانڈنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ لاہور میں جمعہ گذشتہ کے روز مسجد چینیانوالی میں شہر لاہور کے علماء کا ایک جلسہ بدیں غرض منعقد ہوا کہ ایک کمیٹی اس مطلب کیواسطے مقرر ہو کہ کمیٹی اہل ہنود کے ساتھ متفق ہو کر فتنہ انگیز تصانیف کو جمع کرے اور پھر وے تصانیف جلا دیجاویں۔ اہل اسلام کی طرف سے ۲۲ عالم مقرر ہوئے ہیں۔ بعد اسکے جلسہ نے سردار محمد حیات خان صاحب بہادر کیواسطے یہہ دعا مسجد میں مانگی کہ سردار صاحب الزامات سے بری ہو جاویں +

واہ جی صلاح کا خوب نشان ہے۔ جیسا کہ طرفین تلوار۔ پستول خنجر وغیرہ کو توڑ ڈالیں مبادا کہ ایکدوسرے کا گلا کاٹنے لگیں۔ ہماری صلاح ہے کہ طرفین تعصبی و دلی مخالفت کو دور کریں۔ اور تمام علماء اہل اسلام و اہل ہنود کمیٹی پر مقرر ہو جاویں۔ اور دعا میں یہہ التجا کرنی چاہئے کہ اس جہالت سے کہ جس سے کتب فتنہ انگیز تصنیف کی جاتی ہیں اور تعصب کا لباس پہنا جاتا ہے اور جھگڑا و فساد برپا ہوتا ہے اے خدا تو ہمے دور کر +

— مسٹر ایڈم مرحوم گورنر مدراس کے دفنانے کے وقت بشپ صاحب مدراس نے اپنے وعظ میں فرمایا کہ میں نے گورنر صاحب کے مرنیکے بستر پر حاضر ہو کر اُن کی تسلی کے واسطے انجیل کی چند آیات کو پڑھ کر سنایا جیسا یہہ کہ مسیح دنیا میں گنہگاروں کے بچانے کے لئے آیا۔ صاحب مرحوم نے جواب دیا کہ ہاں نجات کی اور کوئی راہ نہیں ہے اور تب ایک گیت کے چند مصرع سنائے جسکا ترجمہ یہہ ہے کہ خدا کے برے پیارے یار + میں سراسر جو گنہگار + ثواب و نیکی سے لاچار + دیکھ تجھ پاس آتا ہوں + جب مجرم ہوئے سب انسان + ترس کھا کے ہوا تو قربان + دی میرے بدلے اپنی جان + دیکھ تجھ پاس آتا ہوں + ہاں چاہے انسان کی بزرگی و حشمت کیسی ہی کیوں نہ ہو مگر آخر کار مثل صاحب ممدوح یہہ اقرار کرنا پڑتا ہے کہ صرف مسیح سے نجات ہے +

بقیہ کیمیا کا بیان

بارھویں گفتگو

شرائین کا کیا فائدہ ہے = ان میں دو قسم ہیں پہلے قسم کو آرٹری کہتے ہیں جو قلب سے تمام بدن میں لہو پہنچاتی ہیں اور دوسری قسم کو وین کہتے ہیں اور تمام بدن کے اجزاء سے وہی لہو پھر دل اور پھیپھڑے کو پہنچتی ہیں تاکہ پھر تازہ ہوا اور بدن کی اعضاؤں میں کام آوے = لک ٹیل اور لیم فاٹک یعنی پانی کی رگوں کا کیا عمل ہے = یہہ پیٹ اور سارے بدن کی رطوبتوں کو کھینچتی ہیں اور اسکو حرکت میں رکھتی ہیں اور لہو کی رگوں میں پہنچتی ہیں +

کیموس کیا چیز ہے = ایک نرم چیز ہے کہ کھانے کے ہضم ہونے کے بعد بنتی ہے = کیلوس کیا چیز ہے = ایک چیز دودھ کی سی ہے جو کیموس سے بنتی ہے اور اسی سے لہو پیدا ہوتا ہے اور اُس لہو سے ریشہ آنسو ناخون پت وغیرہ الگ کیجاتی ہیں = کسطرح لہو سے جدا کیجاتی ہیں = بدن میں جا بجا گلٹیاں ہیں کہ اپنی قوت روحانی سے یہہ چیزیں جدا کرتی ہیں مثلاً جگر لہو سے پت کھینچتا ہے اور گوردا پیشاب کھینچتا ہے = نارو کیا چیز ہے = یہہ بھی ایک قسم کی رگیں ہیں جو بھیجے سے متعلق ہیں اور بھیجے کے مادے سے جاری ہیں پیٹھ کی ہڈیوں سے نکلکر تمام بدن کے ہر مقام پر پہنچ گئی ہیں +

بھیجے کا مادا جو سارے بدن میں پھیلا ہے اس سے کیا حاصل ہے = انہیں کے وسیلہ سے حواس ظاہر و باطن بجا رہتے ہیں یعنی ہر ایک عضو کی حالت اور خبر انہیں سے دماغ کو پہنچتی ہے اور وہاں رہتی ہے جو مسکن اور حافظ عقل کا ہے +

لوگوں کے رنگ مختلف کیوں ہوتے ہیں = رنگ کا اختلاف جلد پر موقوف ہے اور جلد کے تین پرت ہیں باہر کے پرت شفاف ہے اور دوسرے میں رنگ رہتا ہے اور اسمیں سب نرو کے سرے لگے ہوئے ہیں اسی سبب حس کی طاقت ہوتی ہے اور تیسری جلد سب سے زیادہ مضبوط ہے +

ریشہ کا ذکر کیوں آپ نے فرمایا کہ وہ تار کی گٹھری ہے تو اسمیں کونسی چیز ہے جس سے گوشت میں تازگی آتی ہے = اسمیں چربی رہتی ہے اور اسی سے تازگی اور فربہی ہوتی ہے جیسے کسی دبلے جانور کو دیکھو تو اسکے بدن میں پٹھے صاف دکھائی دیتے ہیں = جانوروں کی غذا تو بہت سخت ہے اس سے کیموس کیونکر بنتا ہے = معدے میں ایک رطوبت ہے بہت تیز جو تمام نرم اور سخت چیزوں کو گلا دیتی ہے تب کیموس بنتا ہے اور وہ پھر دوسرے ہضم کے بعد کیلوس ہوتا ہے اور کیلوس انتڑیوں کی راہ جاتا ہے اور انتڑیوں سے چھوٹی چھوٹی رگیں متعلق ہیں جنہیں لیکٹیل کہتے ہیں کہ وہ اُسے کھینچکر اوپر میں پہنچتی ہے اور وہاں سے دل کی بڑی رگ میں جاتا ہے اور اس رگ سے پھیپھڑے میں جاتا ہے اور پھیپھڑے سے آرٹری کی رگوں میں پھر آتا ہے جہاں سے تمام بدن میں پہنچایا ہے اور وین رگوں سے ہو کر پھر دل میں آتا ہے = پھیپھڑے میں جانے سے کیا حاصل ہوتا ہے = پھیپھڑے سے جب آرٹری میں گیا تب اسکے رنگ کی سرخی ہلکی ہوتی ہے لیکن جب اُس آرٹری سے وین میں اور اُس سے سارے بدن میں جاتا ہے تب اسکی سرخی گہری ہو جاتی ہے = اسکا کیا سبب ہے = اس گردش میں بہت کاربن اور ہیڈروجن ملا ہے اور اسکی آمیزش سے وہ فاسد ہوتا ہے تب اسکے صاف کرنے کو ہوا درکار ہوتی ہے اسواسطے پھیپھڑے میں جاتا ہے = وہاں کسطرح صاف کیا جاتا ہے +

پھیپھڑے میں خالی شبکے بہت ہیں جسمیں سانس کے لینے سے ہوا بھرتی ہے اور ہوا کے آکسیجن لہو کے کاربن سے ملکر کاربنک آسڈ گاس بنتا ہے اور وہ ہیڈروجن کے ساتھ سانس چھوڑنے میں بدن سے نکل جاتا ہے اور لوہا پھر اپنے اصلی رنگ پر آکر آرٹری کی راہ سے سارے بدن میں پھیل کر پھر وین کی راہ دل میں جاتا ہے اور اس گردش سے لہو کی صفائی ہر سانس میں ہوتی ہے = ہوا کا آکسیجن تو لہو کو اصلاح کے کام آیا مگر نیٹروجن جو اسمیں تھا سو کیا ہوا = جتنا نیٹروجن کھینچا جاتا ہے اتنا ہی نکالا جاتا ہے بخلاف آکسیجن کے کم نکلتا ہے کیونکہ اسکا کچھ لہو کے کاربن سے ملکر کاربنک آسڈ گاس بننے میں خرچ ہوتا ہے +

پھیپھڑے کی رگوں میں کسطرح لہو داخل ہوتا ہے = رگکے ریشوں کے زور سے ہمیشہ کھلتا بند ہوتا ہے موندتے وقت دباؤ سے خون نکلتا ہے اور کھولتے وقت پھر اُسمیں آجاتا ہے = کاربن اور ہیڈروجن لہو میں کہاں سے آیا = غذا سے = یہہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کاربنک آسڈ گاس ہر روز بدن سے کتنا نکلتا ہے = یہہ گاس جو پھر کاربن بنے تو چوبیس گھنٹے میں قریب چھ چھٹانک کے نکلے = پھیپھڑے میں لہو اور ہوا کی آمیزش کسطرح ہوتی ہے کیونکہ لہو تو شاید پھیپھڑے کی رگوں میں بند ہے = ہاں بند تو ہے لیکن وے رگیں ایسی نازک ہیں کہ آمیزش ہو جاتی ہیں چنانچہ گاس کو اگر بھیگنے میں رکھو تو اُوڑ جائے = جیسے درخت رس سے ویسے ہی بدن لہو سے درست رہتا ہے = ہاں جسطرح کہ رس سے گوند اور میوا اور گٹھلی اور چھلکا پیدا ہوتا ہے ویسے ہی لہو سے ریشے آنسو ناخون بال پسینہ گوشت وغیرہ بنتا ہے = پسینا بھی لہو سے بنتا ہے +

باقی آئندہ

منقولات

بقیہ مسیحی دین آخر الزمان اور سارے آدمیوں کے لئے ہے

اب اُن نتیجوں پر غور کرنا چاہئے جو بت پرستوں کے درمیان مشن مقرر کرنے سے ہوئے ہیں یورپ اور امریکہ کے لوگوں کو خدا نے اپنی محبت سے فتح کیا ہے وہ مسیح کو دے گئے ہیں کیا ہم جنگلی باپ بڑے بُت پرست تھے نسک لائیں کہ انجیل ہندوستان کے بُت پرست اور خود پرستوں کو تبدیل نہ کر سکے گی؟ اگر کوئی پوچھے کہ صاحبان پادری ہندوستان میں کیا کرتے ہیں تو اس سوال کا جواب یہہ ہے کہ جو قدیم مسیحی یورپ کے ملک میں کرتے تھے۔ اور اُمید قوی ہے کہ جو نتیجے قدیم مسیحیوں کی محنت سے یورپ میں ہوئے وہی اب ہندوستان میں ہونگے۔ اب میرے زمانے کی پہلی صدی ہے پہلے بڑی فتح نے دوسرے زمانے کے لئے تیاری کی اور دوسری جلالی فتح نے تمام یورپ اور امریکہ کو تیسری کامل فتح کے واسطے تیار کیا ہے۔ مسیحی کام کی بنیاد پہلے بالستان ملک میں ڈالی گئی پھر رومی شہنشاہی میں اسکے بعد یورپ میں اور پھر امریکہ میں۔ مسیحی دین کی منادی پہلے یروشلم سے شروع ہوئی پھر روم سے اسکے بعد لنڈن شہر سے اور اب لنڈن اور نیویارک اور سنہ فرانسیسوں سے شروع ہو کر تمام دنیا میں پہنچاتی ہے۔ صداقت کا آفتاب پورب اور پچھم کو روشن کرنے لگا ہے مسیح کے بڑے حکم کے مطابق جسکی تعلیم پہلے یروشلم میں ہوئی اور ہر روز ہوتی رہتی ہے *

اب کلیسیا اس اُنیسویں صدی میں پچھلے حملے کے لئے اپنی کمر باندھ رہی ہے جسکے سبب مسیحی دین کی منادی دنیا کی حد تک کی جائیگی *

اُنیسویں صدی کے مسیحی گذری جلالی فتح سے ہمت پا کر قوی اُمید کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے چلے جاتے ہیں مسیحی دین کا جھنڈا ہوا پر اُڑتا ہوا چلا جاتا ہے جسکے اوپر یہہ لکھا ہے۔ قوموں کے لئے ابدی انجیل ہے ہم انکے درمیان کھڑے ہیں جو نجات کی خوشخبری سننے کو نکلے ہیں اوجسکا اشارہ مکاشفات کے رویا میں اُڑتے ہوئے فرشتے کی صورت میں پایا جاتا ہے یعنی اور میں نے ایک فرشتہ انجیل ابدی لئے ہوئے دیکھا کہ آسمان کے بیچوں بیچ اڑتا تھا کہ زمین کے سب رہنیوالوں اور ہر قوم اور فرقے اور اہل زبان اور لوگوں کو خوشخبری سُنائے اور اُسنے بڑی آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکا جلال ظاہر کرو کیونکہ اسکی عدالت کی گھڑی آئی۔ اور اُسی کی پرستش کرو جس نے آسمان و زمین۔ و سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے ہیں مکاشفات۔ ۱۴-۶-۷۔ مسیحی دین کی ترقی اور فتحیابی پر جو ان دنوں میں ہو رہی ہے نظر کرو۔ بت پرستوں کو دیکھو اور انجیل کے زندہ گواہوں پر غور کرو جو گرین لنڈ سے لیکر دکھنی راس تک جاپان سے لیکر سمندر کے بعد ٹاپوؤں میں ہر ایک مشن میں پائے جاتے ہیں ابھی پچھتر برس سے زیادہ نہیں ہوئے جب سے یہہ پھیلا زمانہ شروع ہوا اور دیکھو خدا نے اس قلیل عرصے میں کیا ہی عجیب و غریب کام کئے ہیں! پراٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے ماتحت تین ہزار پانچسو ولایتی اور دیسی پادریان انجیل کی منادی کرنے میں مشغول ہیں۔ چھ ہزار چھ سو دیسی اور ولایتی مددگار پادریان کلام الہی کو سنا رہے ہیں۔ تین لاکھ بیس ہزار عشاء ربانی میں شریک ہیں۔ دو لاکھ پچیس ہزار طالب علم مسیحی مدرسوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔ یوں ہم معلوم کرتے ہیں کہ کئی لاکھ آدمی بت پرستی کی غلامی سے آزاد ہو کر مسیحی کلیسیا میں شامل ہو گئے ہیں اور یہ انجیل کی قوت و تاثیر کی کامل دلیل دکھا رہے ہیں۔ کیا اب کچھ شک کی جگہہ باقی ہے کہ جنہے لینے لوگوں کو مسیح کی طرف رجوع کیا کیا وہ باقیوں کو مسیحی نہیں بنا سکتا کیا کوئی کام خداوند کے نزدیک مشکل ہے کیا کوئی بات اسکے سامنے انہونی ہے جسنے ایسے عجیب کام کئے اور اپنی کلیسیا کو کہا کہ وہ قوم اور سلطنت جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی برباد ہو جائے گی باقی آیندہ

مراسلات

رسالہ اشاعت السنۃ نمبر ۳ جلد ۱۴ پر ایک چھوٹی سی ریویو

ولادت خداوند مسیح

اس رسالہ میں ہمارے لائق دوست مولوی ابو سعید محمد حسین نے بڑے زور سے سید احمد خانصاحب کے بے بنیاد دعوی کو کہ فی الحقیقت مسیح یوسف نجار کے نطفہ سے ہے صاف صاف باطل کر دیا ہے اور قرآن و حدیث سے مفصل و مشرح طور پر اور انجیل مقدس سے مختصر اُس دعوی کے ابطال میں اسناد پیش کئے ہیں۔ ہم ایسی محنت اور کوشش کے لئے دل و جان سے انکا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ جناب موصوف نے عیسائیوں پر

مطبوعہ ۱۶ر جون [illegible]

اعتراض کرنے میں جابجا تعصب بیجا کو بھی کام فرمایا ہے جیسا کہ آئندہ گذارش ہوگا +

میرے خیال میں سید صاحب کا یہہ دعویٰ کہ مسیح کے بے باپ پیدا ہونے سے خدا کی قدرت کا اظہار متصور نہیں ہے کیونکہ خدا نے آدم کو بے والدین پیدا کیا اور بعض حیوانات بھی بے توالد و تناسل پیدا ہوتے ہیں محض باطل ہے میں آپسے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ذرہ کتاب پیدائش کے تیسرے باب اور رومیوں کے خط کے پانچویں باب کو بنظر غور ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائیگا کہ مسیح کے بے پدر پیدا ہونے میں قدرت الٰہی کا کیا عجیب ظہور ہے یعنی کہ جب عورت (حوّا) شیطان کے فریب دینے سے آدم کے گناہ کرانے اور نسلاً بعد نسلٍ اُسی گناہ کی تاثیر پھیلانے کے باعث ہوا یہہ کہو کہ عورت نے خدا کی سلطنت کو شیطان کے قبضہ میں کر دیا تو کیا خدا کی قدرت کا اظہار اسبات میں نہیں ہے کہ عورت ہی کی نسل سے شیطان کے کام نیست کئے جائیں اور ظاہر ہو کہ ہر چند ابلیس نے عورت کے وسیلہ سے دنیا میں اپنی سلطنت پھیلائی تو بھی خدائے تعالےٰ نے اپنی طاقت سے عورت ہی کے ذریعہ سے ہم کو اُسکے قبضہ سے چھڑایا - ناظرین مقام غور و تامل ہے کہ اس سے بڑھکر اور کیا ہوسکتا ہے جسکو حضرت سید صاحب ظہور کمال قدرت الٰہی کے نام سے موسوم فرمائینگے - گذارش کرتا ہوں کہ آپ قرآن کی آیت اِنَّ مَثَلَ عِیسٰی عِندَ اللّٰہِ کَمَثَلِ آدَمَ الخ پر بھی ذرہ توجہ فرمائیں +

سید صاحب موصوف اپنی تفسیر (تفسیر نیچری) میں رقم طراز ہیں کہ میں اسبات کا قایل نہیں ہوں کہ کتب مقدسہ تحریف ہوئی ہیں - اب ہم مولوی صاحب کے متفق ہو کر یہہ سوال کرتے ہیں کہ آپ اس عبارت کے کیا معنے کرتے ہیں کہ مریم قبل ہمبستر ہونے کے حاملہ پائی گئی +

پھر آپ اور آپ کے مقلد مقدس مریم کو مریم عفیفہ کہتے ہیں اور پھر اُسکو زانیہ بھی بتاتے ہیں کیونکہ شریعت یہود میں نکاح سے پہلے ہمبستر ہونا ناقص کیا جاتا تھا دونوں باتوں میں سے ایک ہوسکتی ہے یا تو وہ عفیفہ تھی یا زانیہ مگر اُسکی عفت قوی دلائل سے ثابت ہے اس لئے آپکا اُسکو زانیہ کہنا یا اِس قسم کی تہمت لگانا کہ وہ شادی سے پہلے ہمبستر ہوئی محض باطل اور لاطائل ہے +

رہے مولوی محمد حسین صاحب یہہ صاحب تو جابجا اپنی تحریر میں مسیحیوں پر اعتراض کرتے ہیں کہ وہ مسیح کو بسبب بے پدر پیدا ہونیکے ابن اللہ کہتے ہیں مگر یہہ حرف جناب موصوف کا دھمی ڈھکوسلہ ہے - ایصاحب کبھی کوئی عیسائی خدا اور مسیح میں وہ نسبت بتاتا ہے جو دنیوی باپ اور بیٹوں میں ہوتی ہے ہمارا یہہ اعتقاد ہی کہ ہم مسیح کو اِس سبب فرزند خدا نہیں کہ وہ بے باپ پیدا ہوا ہے - نہیں ہرگز نہیں ہم اُسکی الوہیت کتب الہامی - پچھلے زمانہ کے نبیوں مسیح کے زمانہ کے رسولوں اور خود اُسکے دعووں پر مانتے ہیں چنانچہ یشعیاہ ۹ باب ۶ آیت ذکریاہ ۱۳ باب ۷ آیت - یشعیاہ ۴۲ باب پہلی آیت - اُسی کے ۹ باب پہلی اور دوسری آیت ایضاً باب ۴۰ آیت یشعیاہ ۵۹ باب ۱۴ آیت - زبور ۱۱۰ پہلی آیت - ۲ زبور ۷ آیت وغیرہ میں مسیح کی الوہیت کے لئے پیشینگوئیاں اور لوقا ۱ باب ۳۵ آیت - متی ۳ باب ۱۷ آیت وغیرہ میں خدا نے اُسکو اپنا فرزند کہا ہے - اور یوحنا ۵ باب ۲۵ آیت - ۹ باب ۳۵ آیت - ۱۰ باب ۳۶ آیت - ۹ باب ۷ آیت - متی ۲۵ باب ۶۳ آیت - لوقا ۲۲ باب ۷۰ آیت میں اُسنے خود دعویٰ کیا کہ میں خدا ہوں اور اِس دعویٰ کے ثبوت میں بہت سے کام کئے جو کہ اناجیل مقدس میں مندرج ہیں مثلاً متی ۲۸ باب پہلی آیت وغیرہ - اور بھی بہت سی آیتیں پیش کیجا سکتی تھیں - لیکن خوف طوالت ہے - خیر ہم مولوی صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ مسیح ابن اللہ جیسی کتابوں کو ملاحظ فرمائیں +

اسی کج فہمی نے مصنف قرآن کو ضلالت میں ڈالا جیسا کہ ذیل کے فقرات سے معلوم ہوتا ہے - ولا تقولوا ثلثة - وان یکون للہ ولد ولم یکن لہ صاحبة وغیرہ - ہم لوگوں کا کبھی یہہ عقیدہ نہیں ہوا - خیالی پلاؤ پکانا عاقلوں کا کام نہیں -

اب ہم عیسائیوں کا اعتقاد جو کچھ ہے وہ گذارش کرتے ہیں کہ جسطرح بیٹا باپ کی ذات کو ظاہر کرنیوالا ہے اسیطرح تثلیث اقدس کا دوسرا اور مبارک اقنوم خدا کی غیب ذات کا اور اُس نسبت کا جو ہم گنہگاروں اور اُسمیں ہے اور اس بند و بست کا جو اُسنے ہماری نجات کے لئے کیا ہے ظاہر کرنیوالا ہے اسواسطے ہم اُسکو کلمة اللہ کہتے ہیں - تعجب کی بات ہے کہ قرآن بھی ہمارے اس عقیدہ کی تصدیق کرے اور محمدی صاحبان اُسپر بھی جہالت سے اعتراض ہی کئے جائیں +

راقم

فقیر محمد حنیف از لودیانہ

بقیہ انکشاف نبوت

ہم ایسے شخصوں کو جو فطرت اور خدا ملا کر فطرت خدا کی مرضی ٹھہراتے ہیں یہہ جواب دیتے ہیں - کہ فطرت خدا کی مرضی نہیں - ہاں البتہ ان معنوں سے ہوسکتا ہے

نہ خالق نے اعلیٰ وار دات کا سلسلہ مقرر کیا۔ اور انکو مرتب و مسلسل بنایا۔ کہ قائم و برقرار رہے۔ لیکن یہہ قاعدے اُسکے زیر حکم ہیں۔ کہ جب چاہے اپنی نیک مرضی کے مطابق انکے موافق یا اُنکے برخلاف کرے۔ یا دو اِس سوال کی دوسری صورت جسمیں قواعد فطرت بذاتہ بےتبدیل و ناقابل۔ ٹھہرائے گئے ہیں۔ ذیل کی چار باتوں سے مردود ہوتی ہے +

اوّل فطرت کے قواعد کو بطور محیط بےتبدیل ٹھہرانا محض خیال ہے۔ بھلا کہو تو اِس بات کا کیا ثبوت ہے۔ کہ فلاں بات جو ایک وقت وقوع میں آئی۔ پھر کبھی یا مدام واقع ہوگی۔ ہم اعتقاد سے خیال کرتے ہیں۔ کہ کل آفتاب طلوع ہوگا۔ مگر کوئی کامل حقیقت نہیں ہے۔ اور نہ اِس اعتقاد کی کوئی پختہ بنیاد ہے۔ کیا یہہ بات ناممکن ہے۔ کہ آج ہی کی رات خدا کا فرشتہ پکارے۔ کہ اب وقت کا خاتمہ ہے۔ جسحال وقت کا آغاز ہوا۔ تو اُسکے ختم ہونے پر کیا شک رہا۔ ویسے ہی جب فطرت کا شروع ہے۔ تو خاتمہ بھی ہے۔ دیکھو اور سمجھو کہ کیا سب چیزیں تبدیلی کی حالت میں نہیں +

دوئم۔ ذات الٰہی کی نسبت یہہ خیال کرنا کہ وہ قواعد فطرت کے زیر حکم ہے۔ بالکل بیجا و نامناسب ہے۔ جب اِس بات کو مان لیا۔ کہ ایک الٰہی وجود ہے۔ تو اِسکو بھی ماننا پڑتا ہے کہ کل عالم اور اُسکے کل قاعدے اور کل اشیاء کیا حال کی چیزیں۔ کیا استقبال کی سبکے سب الٰہی مرضی کے ماتحت ہیں +

سوئم۔ عیسائیوں کے لئے خدا کا کلام سکھلاتا ہے۔ نہ صرف مسیحیوں کو بلکہ کل حیوان ناطق کو۔ کہ خدا اپنی حکومت کامل و محیط آزادگی رکھتا ہے۔ اور اسبابکے ذریعہ کہ (وہ کسطرح اپنی حکومت کا ظہور معجزہ سے ظاہر کرتا ہے) بہت ہیں۔ جب خداوند مسیح نے لعذر کو قبر سے اُٹھایا۔ تو کیمیا کی طاقت جس سے اُسکا بدن سڑا تھا باز رہی۔ جب اُسنے ہوا کو کہا کہ تھم جا۔ تو جسمی سبب جو آندھی کا باعث تھا رک گیا۔ جب وہ سمندر پر چلتا تھا۔ تو اُسنے قوت جاذبہ کو ایک اعلےٰ قوت سے یعنے الٰہی طاقت (مرضی) سے روکا۔ پھر ۲ سلاطین ۶ باب ۶ میں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ ایک کلہاڑی کا لوہا دریا میں گرا۔ تو مرد خدا نے چھڑی کاٹکر دریا میں ڈالدی۔ تب لوہا تیرنے لگا۔ یہاں ایک ایسی تاثیر ہے۔ جو کل جسمی تاثیروں سے جنسے ہم واقف ہیں۔ برخلاف ہے۔ پس خدا کا کلام افعال اور کلام سے سکھلاتا ہے۔ کہ خدا جسمی سبب کے اور اُنکے بغیر اور اُنکے برخلاف کام کرتا اور کرسکتا ہے +

چہارم۔ ماسوا مذکورہ گفتگو کے قواعد فطرت کا علیحدہ علیحدہ کرنا جسطرح معجزوں اور نبوت میں پیچیدہ ہے۔ ویسی ہی ہے۔ جو ہر روز اور ہر گھڑی ہماری نظروں سے گذرتا ہے۔ کہ ایک قوت دوسری قوت کو خارج کرتی ہے۔ زندہ طاقتوں سے مادہ کی کیمیاوی طاقتیں رک جاتی ہیں۔ پٹھوں کی طاقت مادہ کی طاقت پر غالب آتی ہے۔ جب کوئی انسان کسی وزنی شے کو زمین سے اُٹھاتا ہے۔ تو قوت جاذبہ نہ تو رد ہوتی ہے۔ اور نہ خارج۔ مگر ایک اعلےٰ طاقت سے روکی جاتی ہے۔ مسیح خداوند کا پانی پر چلنا اور لوہے کا نبی کے حکم سے تیرنا ایسا ہی ہے۔ پس اعلےٰ تر حقیقت یہہ ہے۔ کہ عالم نہ صرف جسمی طاقتوں کی حکومت میں ہے بلکہ ہر وقت اور ہر جا اُسکے اوپر اور اُس سے علیحدہ اور سب چیزوں سے اعلےٰ ایک بےپایاں وجود کی مرضی ہے۔ جو نہ صرف کل جسمی سببوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ اُنکی رہنمائی اور حکومت۔ اور اُنسے اور اُنکے بغیر فعل بھی +

مذکور حقیقت سے پایۂ اثبات تک یہہ بات پہنچی۔ کہ معجزہ ممکن ہے۔ اور کہ بخلاف قانون فطرت نہیں ہے۔ تو یہہ بات بھی ثابت ہوگئی۔ کہ جب معجزہ ممکن ٹھہرا تو وہ اعتراض رد ہوا۔ کہ نبوت معجزانہ خاصیت رکھتی۔ اسلئے درست نہیں۔ اور جب معجزہ درست ہوا۔ تو الہام ربانی۔ وحی۔ یا نبوت درست اور بجا ٹھہرے۔ تو اب آگے یہہ بات دریافت کرنی باقی ہے۔ کہ بوقت الہام اصلیت و حالت انبیاء کیا ہوتی تھی + باقی آئندہ

خط

جناب ایڈیٹر صاحب نور افشاں

تسلیم۔ میرے مسیحی بھائی جیمس مرل متخلص گل پر واضح ہو۔ کہ بندے نے تو کبھی آجتک دیوان عاشق کا نام نہیں سنا۔ دیکھنا تو درکنار۔ جس عاشق کی طرف آپکا خیال ہے بندہ وہ نہیں۔ اور نہ بندہ کو غزل کہنے کا مذاق بھی ہے۔ ہاں البتہ کبھی کبھی طبع آزمائی کیا کرتا ہوں۔ چونکہ اپنے منجی کا خون خریدہ ہوں۔ اسلئے عاشق کے تخلص سے متخلص ہوگیا ہوں۔ میں ایک حقیر فقیر مسیح کی انجیل کا مبشر ہوں۔ خاکسار کا نام اُسی غزل کے اوپر لکھا ہے۔ آپ دیکھ لیں اور سمجھ لیں۔ سلام +

راقم
عاشق از سیالکوٹ

اخبارات تار برقی

قسطنطنیہ ترکمانوں کے ہاتھ ایک روسی سپاہی آگیا جو روس کے توپخانہ میں نوکر تھا۔ انہوں نے اُسکو روس کی

فوج پرگولہ اندازی کو کہا اُسنے نہ مانا۔ آخرکار جیتے جی اُسکی کھال اُتروادی اور وہ مرگیا +

اِس سے نقی ترکمانوں کی سنگدلی ہی ظاہر نہیں ہوتی بلکہ روسی سپاہی کی نمک حلالی بھی ثابت ہوتی ہے۔ اگر کوئی پنجابی نصلی کو اہوتا تو وقت پر سب کام کرلیتا +

اخبار فرینک فرٹس زیٹنگ سے معلوم ہوتا ہے کہ جزیرۂ لیپلینڈ میں بمقام ننکو ایک عقاب پندرہ ماہ گذشتہ کو گولی سے مارا گیا اور اُسکا طول ساڑھے چھ فٹ بازوں کے سروں کے درمیان تھا اُسکی گردن کے گرد پیتل کی ایک زنجیر پڑی تھی جس میں ٹین کی ایک چھوٹی سی ڈبیا بندھی ہوئی تھی اُس ڈبیا میں کاغذ کا ایک پرچہ تھا جسپر ڈنمارک کی زبان میں یہہ لکھا کہ این سی اینڈرسن نے ۱۷۹۲ء میں پکڑا اور پھر رہا کر دیا۔ مقام بوباڈو ڈنمارک +

روس کی حالت نہایت افسوس کے لائق ہے اور یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ شاہنشاہ روس اُن خطرات کے باعث سے جن میں وہ گھرے ہوئے ہیں نہایت ہیبت زدہ ہیں اُنہوں نے قتل سے محفوظ رہنے کے واسطے بے انتہا احتیاطیں کی ہیں اور کہتے ہیں کہ معاملات سلطنت کے انتظام میں اُنکی عقل پریشان ہے اور وہ اُنکا انصرام بخوبی نہیں کر سکتے ہیں جو اشتہار حال میں شاہنشاہ ممدوح نے اِس مضمون کا مشتہر کیا تھا کہ اُنکا ارادہ خود مختار حکومت کے قایم رکھنیکا ہے اُسکے باعث سے رعایا کے تمام فرقوں میں بڑا تہلکہ پیدا ہوا ہے اور شہر ماسکو میں جو عمومی ایڈریس شہنشاہ وفاداری کا نسبت شاہنشاہ حال کے تیار کی گئی تھی اُسکی نسبت زمسٹو میں مخالفت کی گئی اور چونتیس ووٹ کی کثرت سے بمقابلہ تین ووٹ کے وہ نامنظور کی گئی +

پیرس ۔۔ مئی۔ الجیریا کی خبروں سے معلوم ہوا کہ فرانسیسی فوج برابر ٹونس کیطرف روانہ ہوئی ہے ترکی گورنمنٹ اور بے ٹونس نے ازسر نو فرانسیسی گورنمنٹ سے اُسکی کارروائی کی شکایت شروع کی ہے +

شملہ ۳۰ مئی۔ سرکاری طور سے بعمدگی صحت بیان کرسکتا ہوں کہ ٹیمس کے وقایع نگار کلکتہ نے جو خبر مشہور کی تھی وہ محض غلط ہے۔ پانیر میں جیسا بیان ہوا تھا جس میں کسیقدر شکل پائی کی ہے چند روز کے لیے شاید فوج ہٹ آئی +

قطع ۳۰ مئی۔ کوئی تازہ ضروری خبر قندھار سے نہیں آئی + ایوبخان ابھی تک مفسدانہ تحریرات سرداران زمیندار و اور زمینداور کو بھیج رہے ہیں۔ بیان ہے کہ سردار ہاشم خان اور محمد حسن خان فوراً روانہ ہونگے تاکہ بجماعت کثیر سواران انکے شریک ہوں +

سردار شمس الدین خان جو عبدالرحمان خان کے نائب گورنر قندھار ہیں اُنہوں نے اِس مضمون کی تحریرات جرگوں اور رئیسوں ہرات کو بھیجی لیکن ابھی کوئی اثر نہیں ہوا۔ کیونکہ بیشتر بڑے بڑے رئیس ہراتی نے قسم کھائی ہے کہ ایوبخان کی اعانت کرنے کے لیے کئی ملاح اپنے ساتھیوں کے فی الحال قندھار سے زمینداور کو گئے ہیں جہاں پر سید اعظم شاہ نے ڈیڑھ ہزار آدمی جمع کیے ہیں +

۲۵ مئی۔ گورنر جنرل نے باجلاس کونسل حکم دیا ہے کہ قلعہ فورٹ ولیم سے سترہ توپیں ماتمی سرہوں۔ اور نشان قلعہ نصف بلندی پر بطور یادگار نہایت نامور ملازم سرکاری یعنے رائٹ آنریبل ولیم پیٹرک ایڈم گورنر مدراس کے اُڑایا جاوے +

مدراس میں آنریبل مسٹر ہڈلسٹن کو اختیار دیا گیا کہ قایم مقام گورنری مدراس کا کام بموجب ایکٹ ۳ ۴ - ولیم ۴ باب ۸۵ دفعہ ۶۳ کے کریں تاکہ کوئی جانشین مقرر ہوکر وہاں داخل ہوں +

مدراس ۲۶ مئی۔ جنازہ ہز اکسلنسی لیٹ آنریبل ولیم پیٹرک ایڈم صبح ۸ مسن گرجا گھر اوٹاکمنڈ ساڑھے پانچ بجے شام کو رکھا جاوے اور بطور یادگار کے تمام دفاتر پریسیڈنسی میں تعطیل ہوگی اور سہ شنبہ ۳۱ ماہ حال کو علی العموم ماتم ہوگا +

قطع ۲۵ مئی۔ مقام گرشک میں امیر کے سپاہیوں اور ایوبخان کے طرفداروں سے خفیف جنگ ہوئی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۴ مئی۔ ایک شاہنشاہی فرمان جاری ہوا جس سے نقی ترکمانوں کی عام عملداری کوہ قاف کے فوجی اضلاع میں داخل کی گئی +

شملہ ۲۷ مئی۔ گل محمد خان نے سید اعظم شاہ پر مقام گرشک میں حملہ کیا۔ بعد خفیف جنگ اعظم شاہ واپس گئے +

بمبئی ۲۷ مئی۔ قلا[illegible]لیم اور بمبئی سے مسٹر ایڈم کے نقصان کرنیکے باعث سترہ توپیں ماتمی سر ہوئیں +

لنڈن ۲۷ مئی۔ مسٹر گوشن لنڈن سے قسطنطنیہ کو روانہ ہوئے +

شملہ ۲۵ مئی۔ کل اِس شدت سے بارش ہوئی کہ جسکا بیان نہیں ہوسکتا +

لنڈن ۲۹ مئی۔ کل مقام محل قصبہ کونٹی کارک میں سخت غدر رہا۔ بارہ ہزار آدمی کا مجمع تھا اُنہوں نے مزارعین کی بیدخلی کو روکا۔ لیکن بعدہٗ پولیس نے انکو منتشر کر دیا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۔ ۲۰ مئی۔ عباس مراد سابق سرگروہ نقی ترکمان معہ ایک گروہ کے یہاں داخل ہوئے +

شملہ - ۳۰ مئی خبگ گرشک کی اور خبر ہی - سید اعظم شاہ ہنوز حوالی گرشک میں موجود ہیں - ایک ہزار پیدل اور پانسو سوار اُنکے پاس ہیں +

قلعہ ۳۰ مئی - کرنیل سنیٹ جان ایجنٹ گورنر جنرل گھوڑے پر سوار ہو کر گلستان کریز کو گئے تھے کل صبح واپس آئے +

قلعہ عبد اللہ میں ایک کمیٹی جمع ہونیکا حکم ہوا ہی جو رپورٹ کرے کہ خجک کے کس مقام پر خیمہ گاہ ڈالی جائے - درصورتیکہ چمن کی فوج کا عمدہ مقام پر منتقل کرنا ضروری سمجھا جائے +

لنڈن ۳۰ مئی - یونان نے گورنمنٹ ٹرکی کے اقرار نامہ دستخطی کو قبول کیا +

شملہ یکم جون - سردار محمد ہاشم خان اور محمد حسن خان کی نسبت رپورٹ ہوئی کہ وہ کچھ سوار لیکر فراح میں داخل ہوئے - تخمینہ ایک سو سے پانسو تک ہی - ہاشم خان نے علی زئی رئیسوں کو خطوط لکھکر اپنے داخل ہونے کی اطلاع دی ہی اور لکھا ہی کہ تین ہزار سوار لیکر ہم زمنیداور کو بڑھیں گے - ایوبخان کو احتمال ہی کہ ترکستان کی جانب سے حملہ ہوگا مگر اپنا ارادہ ظاہر کیا ہی کہ شروع حصہ جون میں ہرات سے روانہ ہونگے حالات میں اختلاف ہی کہ کسقدر فوج اُنکے ساتھ ہی - ولی میمنہ کی نسبت بیان ہی کہ دونوں نے فوجی امداد دینے سے انکار کیا - فوج قندھار سے گرشک اور قلات سے قندھار کو بڑھ رہی ہی +

لنڈن - ۳۱ مئی - خبر آئی ہی کہ ایک فرانسیسی کار سپانڈنٹ مقام بیجا واقع ٹونس میں مارا گیا +

لودیانہ

ہفتہ گذشتہ کی بارش نے بعض بعض اُنچی جگہوں کی غلاظت کو کسیقدر صاف کر دیا ہی مگر گمان غالب ہی کہ نیچی جگہوں میں غلاظت خوب ہی جمع ہوئی ہوگی چنانچہ جو کوئی لکڑ بازار یا محلہ ڈھولیوال کی سڑک بالالہ بربھ دیال سابق ناظر عدالت خفیفہ کے کوچہ سے گذرا ہو تو اس بات پر شہادت دے سکتا ہی - چند اشخاص جو عالیشان مکان رکھتے ہیں اپنے لئے یہہ حق تصور کرتے ہیں کہ اپنے گھر کی غلاظت سڑک عام کے کنارے پر جمع رکھیں - مگر جو کوئی غریب اپنے گھر میں بھٹی بھی لگا دے یا گوبر کے ایک دو ٹوکرے بھی جمع کرے تو صاحبان مدوح بڑے شاکی ہوتے ہیں - واہ جی کیا تہذیب نے بھی رنگ نکالا ہی - ہماری دانست میں چاہئے کہ سرکار اس بات کی طرف توجہ فرماوے ورنہ مثل صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور کے کلوراڈین وغیرہ ادویات واسطے علاج ہیضہ کے یہاں بھی تقسیم کرنی پڑینگی +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہی - قیمت مندرجہ ذیل ہی - سالانہ بلا محصول عہ معہ محصول لے - ۲ پرچہ کے واسطے معہ محصول للعہ - ۳ پرچہ کے واسطے ۱۲ - ۴ پرچہ کے واسطے معہ محصول عہ - ۵ پرچہ کے واسطے معہ محصول یلے - ۶ پرچہ کے واسطے معہ محصول للعہ - ۱۲ پرچہ کے واسطے معہ محصول للعہ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ملتا ہی بھیجنی چاہئے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا